مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبہ (IFRAP)

مین ڈرینز یعنی روپا، عمرانی اور مگسی ڈرینز کی بحالی

پیکیج- (IV)

ذیلی منصوبہ: ضلع نصیر آباد اور جعفرآباد میں روپا، عمرانی اور مگسی مین ڈرینز کی بحالی

ایگزیکٹو سمری

1. منصوبے کا پس منظر

بلوچستان، پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ، ملک کے سب سے زیادہ آبی قلت کے شکار اور موسمیاتی طور پر کمزور خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کا نازک آبپاشی انفراسٹرکچر، خشک آب و ہوا اور بکھری ہوئی دیہی آبادیاں اسے خشک سالی اور سیلاب دونوں کے لیے انتہائی حساس بناتی ہیں۔ 2022ء کے تباہ کن مون سون سیلابوں نے ڈیموں، آبپاشی نظاموں اور سیلابی تحفظ کے انفراسٹرکچر کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا، جس سے روزگار متاثر ہوا، فصلیں تباہ ہوئیں اور دیہی آبادیوں کو خطرات لاحق ہوئے۔

اس صورتحال کے جواب میں، حکومتِ پاکستان نے عالمی بینک کی مالی معاونت سے، پوسٹ فلڈ 2022 تعمیرِ نو پروگرام: بلوچستان میں لچک میں اضافہ اور ذرائع معاش میں تنوع کے وسیع تر پروگرام کے تحت انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ اڈاپٹیشن پروجیکٹ (IFRAP) شروع کیا۔ IFRAP کا مقصد صوبے کے آبی اور سیلابی انتظامی نظاموں کی بحالی اور مضبوطی، زرعی پیداوار میں اضافہ، اور انفراسٹرکچر کی منصوبہ بندی و عمل درآمد میں موسمیاتی لچک کو شامل کرنا ہے۔

ابتدائی طور پر انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ اڈاپٹیشن پروجیکٹ (IFRAP) کے PC-I میں 55 ذیلی منصوبے شامل کیے گئے تھے۔ ابتدائی سرویز کے دوران بیس (20) ذیلی منصوبے پروجیکٹ اپریزل ڈاکیومنٹ (PAD) میں دیے گئے عالمی بینک کے انتخابی معیار پر پورا نہ اتر سکے، اس لیے انہیں خارج کر دیا گیا، جبکہ باقی پینتیس (35) ذیلی منصوبوں کو تفصیلی ڈیزائن کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا۔

یہ پینتیس (35) شارٹ لسٹڈ ذیلی منصوبے، جیسا کہ ذیل میں شکل 1-1 میں دکھایا گیا ہے، بلوچستان کے 19 اضلاع میں واقع ہیں، جن میں آواران، لسبیلہ، حب، نصیر آباد، جعفرآباد، صحبت پور، جھل مگسی، ہرنائی، موسیٰ خیل، سبی، کچھی، قلعہ سیف اللہ، پشین، زیارت، قلات، مستونگ، خاران، نوشکی اور واشک شامل ہیں۔ اس پورٹ فولیو میں 11 ڈیم/ذخیرہ جاتی ڈھانچے، 11 دائمی/سیلابی آبپاشی اسکیمیں اور 13 سیلابی تحفظ کے ڈھانچے شامل ہیں، جنہیں تیرہ پیکیجز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ضلع جعفرآباد اور نصیر آباد میں مین ڈرینز کی بحالی IFRAP کے پیکیج-IV کے تحت نافذ کیے جانے والے ذیلی منصوبوں میں سے ایک ہے، جس کا مقصد مقامی آبادیوں اور زرعی اراضی کو بار بار آنے والے سیلابی واقعات سے تحفظ فراہم کرنا ہے۔

مین ڈرینز کی بحالی کی اسکیم دیہات بھنڈ، ڈیرہ اللہ یار، درگی، غوث پور، جعفرآباد، مگسی، روہجان جمالی اور منگل کوٹ کے قریب واقع ہے۔ اس کے کوآرڈینیٹس 28 درجے 13 منٹ 12.12 سیکنڈ شمال اور 67 درجے 56 منٹ 0.15 سیکنڈ مشرق ہیں۔ نصیر آباد اور جعفرآباد اضلاع میں روپا، عمرانی اور مگسی ڈرینز کی بحالی کا مقصد خطے میں نکاسی آب کی گنجائش بحال کرنا اور سیلابی پانی کے اخراج کو بہتر بنانا ہے۔ شدید سلٹیشن، بگڑی ہوئی بیڈ سلوپس اور پشتوں کے کٹاؤ کے باعث یہ ڈرینز اپنی ہائیڈرالک کارکردگی کھو چکی ہیں، جس کے نتیجے میں اوور ٹاپنگ، بیک واٹر اثرات اور قریبی زرعی اراضی میں واٹر لاگنگ پیدا ہوتی ہے۔ پیکیج-IV کے تحت ان ڈرینز کے تقریباً 18.5 کلومیٹر حصے کو ڈی سلٹنگ، ری سیکشننگ اور لیبی کی ریجیم تھیوری کی بنیاد پر مستحکم چینل جیومیٹری کی بحالی کے ذریعے بحال کیا جائے گا۔ کاموں میں پشتوں کی مضبوطی، خراب شدہ کلورٹس اور ایکویڈکٹس کی تعمیرِ نو، اور کنٹرولڈ رن آف کے داخلے کے لیے پائپ اِن لیٹس کی تنصیب بھی شامل ہوگی۔ یہ اقدامات نکاسی آب کی کارکردگی کو بہتر بنائیں گے، سیلابی خطرات کو کم کریں گے اور ملحقہ کمانڈ ایریاز کی زرعی اراضی کی پائیداری میں اضافہ کریں گے۔ یہ ذیلی منصوبہ موجودہ خراب شدہ ڈھانچے کو بہتر ڈیزائن معیار اور مواد کے ساتھ بحال اور مضبوط کرے گا تاکہ مستقبل کی شدید ہائیڈرولوجیکل صورتحال کا مقابلہ کیا جا سکے۔

منصوبے کے مقاصد درج ذیل ہیں:

• زرعی اراضی اور انسانی آبادیوں کو مستقبل کے سیلابی خطرات سے محفوظ بنانا؛

• مضبوط سیلابی حفاظتی انفراسٹرکچر کے ذریعے موسمیاتی لچک میں اضافہ کرنا؛

• پائیدار استعمالِ اراضی اور زرعی پیداوار کو فروغ دینا؛ اور

• نصیر آباد اور جعفرآباد اضلاع کی سیلاب سے متاثرہ آبادیوں کی سماجی و معاشی بحالی میں معاونت کرنا۔

مجوزہ کام پہلے سے متاثرہ/استعمال شدہ علاقوں تک محدود رہیں گے اور کسی محفوظ علاقے، ویٹ لینڈ یا ماحولیاتی طور پر حساس زون سے متصادم نہیں ہوں گے۔

2. ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبہ (ESMP) کے مقاصد

ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبہ (ESMP) عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی فریم ورک (ESF)، ماحولیاتی و سماجی کمٹمنٹ پلان (ESCP)، اور متعلقہ قومی و صوبائی ماحولیاتی قوانین کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ ESMP منصوبہ بندی، تعمیر اور آپریشن کے دوران ممکنہ ماحولیاتی و سماجی خطرات کی نشاندہی، تخفیف اور نگرانی کے لیے ایک عملی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

1. اس امر کو یقینی بنانا کہ ماحولیاتی و سماجی اثرات کو مؤثر طور پر منظم اور کم کیا جائے؛

2. عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیارات (ESS 1–10) کی تعمیل کو فروغ دینا؛

3. کارکنوں اور قریبی آبادیوں کی پیشہ ورانہ صحت، حفاظت اور فلاح و بہبود کو بہتر بنانا؛

4. مؤثر مشاورت اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے ذریعے اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت اور شفافیت کو برقرار رکھنا؛ اور

5. سیلابی حفاظتی انفراسٹرکچر کی طویل مدتی پائیداری، موسمیاتی لچک اور کمیونٹی سیفٹی کو یقینی بنانا۔

ESMP کو ٹینڈر اور کنٹریکٹ دستاویزات کا حصہ بنایا جائے گا تاکہ کنسٹرکشن کنٹریکٹر (CC) اور کنسٹرکشن سپرویژن کنسلٹنٹ (CSC) اپنی متعلقہ ذمہ داریوں میں ماحولیاتی و سماجی تعمیل کی ضروریات کو مکمل طور پر شامل کریں۔

3. قانونی اور پالیسی فریم ورک

ESMP درج ذیل فریم ورکس اور دستاویزات کی رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے:

• عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیارات (ESS 1–10)، جن میں رسک مینجمنٹ، لیبر اور کام کے حالات، آلودگی کی روک تھام، کمیونٹی صحت و حفاظت، حیاتیاتی تنوع اور اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ شامل ہیں؛

• IFC اور ورلڈ بینک گروپ کی پیشہ ورانہ صحت و حفاظت کی رہنما ہدایات؛

• پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997ء، اور بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2012ء؛

• قومی ماحولیاتی پالیسی 2005ء، قومی تحفظ حکمت عملی، پاکستان کلائمیٹ چینج ایکٹ 2017ء، اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2010ء؛ اور

• حیاتیاتی تنوع، موسمیاتی تبدیلی، لیبر اسٹینڈرڈز اور ثقافتی ورثے سے متعلق وہ بین الاقوامی کنونشنز جن کا پاکستان دستخط کنندہ ہے۔

4. ماحولیاتی اور سماجی بیس لائن

مین ڈرینز کی سائٹ کچھی پلین ریور بیسن کے اندر واقع ہے، جس کی خصوصیات نیم خشک آب و ہوا، کم نباتات، اور پہاڑی ندی نالوں سے آنے والے وقفے وقفے کے فلیش فلڈز ہیں۔ ارضیاتی تشکیل عموماً ایلوویئل اور بجری دار سلٹ کے ذخائر پر مشتمل ہے۔ زیر زمین پانی محدود ہے اور اس کا معیار متغیر ہے۔ یہ علاقہ گزر بسر کی سطح کی زراعت اور مال مویشی پر مبنی روزگار کو سہارا دیتا ہے۔ منصوبے کے فٹ پرنٹ کے اندر یا اس کے قریب کوئی محفوظ ماحولیاتی مسکن، جنگلات یا نمایاں ثقافتی ورثہ موجود نہیں ہے۔

سماجی و معاشی اعتبار سے مقامی آبادی چھوٹی، دیہی اور معاشی طور پر کمزور ہے۔ منصوبے پر عمل درآمد سے مقامی باشندوں کے لیے قلیل مدتی روزگار کے مواقع، بہتر سیلابی تحفظ اور روزگار کے تحفظ میں اضافہ ہوگا۔

5. اثرات کا جائزہ اور تخفیفی اقدامات

تعمیراتی اور آپریشنل دونوں مراحل کے لیے ممکنہ ماحولیاتی و سماجی اثرات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں شامل ہیں:

- مشینری سے عارضی گرد و غبار، شور اور فضائی اخراج؛
- تعمیراتی کچرے اور کھدائی شدہ/فاضل مواد کا ٹھکانے لگانا؛
- پیشہ ورانہ اور کمیونٹی صحت و حفاظت کے خطرات؛ اور
- مواد کی نقل و حمل کے دوران عارضی ٹریفک میں خلل۔ مستقل بے دخلی یا زمین کے حصول کی ضرورت نہیں ہے۔ تخفیفی اقدامات میں شامل ہیں:
- کنٹریکٹر کے ESMP (CESMP) پر عمل درآمد، جس میں کچرے، ٹریفک، صحت و حفاظت اور ایمرجنسی رسپانس کے لیے سائٹ مخصوص مینجمنٹ پلانز شامل ہوں؛
- ذاتی حفاظتی سامان (PPEs)، فرسٹ ایڈ اور حفاظتی تربیت کی فراہمی؛
- لائسنس یافتہ اداروں کے ذریعے مقررہ مقامات پر کچرے کو کنٹرولڈ طریقے سے ٹھکانے لگانا؛
- تعمیر کے بعد متاثرہ سطحوں کی بحالی؛
- مسلسل ماحولیاتی و سماجی نگرانی اور رپورٹنگ؛ اور
- کارکنوں اور کمیونٹیز کے لیے فعال اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ اور موثر شکایات ازالہ طریقہ کار (GRM)۔

5.1 مجموعی اثرات

عالمی بینک کے ESS1 کی ضروریات کے مطابق، ممکنہ مجموعی ماحولیاتی و سماجی اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ جائزے سے تصدیق ہوئی کہ ذیلی منصوبے کے اثر انداز ہونے والے علاقے میں کوئی اہم ہم وقت یا منصوبہ بند منصوبہ موجود نہیں ہے جو مجوزہ مداخلتوں کے ساتھ تعامل کر سکے۔ چونکہ ذیلی منصوبہ بنیادی طور پر موجودہ سیلابی حفاظتی پشتے/ڈھانچے کی بحالی پر مشتمل ہے، اس لیے متوقع اثرات مقامی، عارضی اور مقررہ تخفیفی اقدامات کے ذریعے قابلِ انتظام ہیں۔ مجموعی طور پر کسی منفی مجموعی اثر کی توقع نہیں ہے؛ بلکہ یہ ذیلی منصوبہ سیلابی لچک میں اضافہ، زرعی اراضی اور مقامی آبادیوں کے تحفظ، اور مستقبل کے سیلابی نقصانات کے خطرے میں کمی کے ذریعے مثبت کردار ادا کرے گا۔

6. ادارہ جاتی انتظامات

ماحولیاتی و سماجی انتظامات کی کوآرڈینیشن محکمہ آبپاشی، حکومتِ بلوچستان کے تحت پروجیکٹ امپلیمنٹیشن یونٹ (PIU) کے ذریعے کی جائے گی، جبکہ عالمی بینک نگرانی کا کردار ادا کرے گا۔ کنسٹرکشن کنٹریکٹر سائٹ پر ESMP نافذ کرے گا، جس کی نگرانی کنسٹرکشن سپرویژن کنسلٹنٹس (CSC) کریں گے اور PIU کی جانب سے وقتاً فوقتاً آڈٹس کیے جائیں گے۔

ESMP کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے منصوبے کے عملے کے لیے استعداد کار میں اضافہ، تربیت اور آگاہی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ تعمیل اور رپورٹنگ کی نگرانی کے لیے ایک مخصوص ماحولیاتی و سماجی اسپیشلسٹ ٹیم تعینات کی گئی ہے۔

7. شکایات ازالہ طریقہ کار (GRM)

منصوبے کے پورے دورانیے کے دوران ایک شفاف اور قابلِ رسائی شکایات ازالہ طریقہ کار فعال رہے گا تاکہ کارکنوں اور کمیونٹی ممبران دونوں کے خدشات کو حل کیا جا سکے۔ GRM میں پبلک کمپلینٹ سیل، سائٹ اور PIU سطح پر گریوینس ریڈریس کمیٹی (GRC)، اور شکایات کی وصولی، تحقیقات اور حل کے لیے واضح ٹائم لائنز شامل ہوں گی۔

8. ماحولیاتی و سماجی انتظامی بجٹ

ESMP میں ماحولیاتی و سماجی انتظام کے لیے مختص بجٹ شامل ہے، جس میں تخفیفی اقدامات، نگرانی، استعداد کار میں اضافہ، آگاہی پروگرامز اور ہنگامی اقدامات شامل ہیں۔ ESMP کی لاگت کو مجموعی منصوبہ جاتی بجٹ میں شامل کیا جائے گا تاکہ پائیدار اور تعمیلی عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔

9. نتیجہ

مین ڈرینز کی بحالی نصیر آباد اور جعفرآباد اضلاع میں سیلابی لچک بڑھانے اور کمزور آبادیوں کے تحفظ کے لیے ایک اہم مداخلت ہے۔ اس ESMP کے نفاذ سے یہ یقینی بنایا جائے گا کہ ماحولیاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ خطرات کو کم سے کم کیا جائے اور تعمیر و آپریشن محفوظ، پائیدار اور سماجی طور پر شمولیتی انداز میں انجام دیے جائیں۔ ماحولیاتی حفاظتی اقدامات، اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ اور موسمیاتی لچک دار ڈیزائن کو شامل کرتے ہوئے، یہ منصوبہ آفات کے خطرات میں کمی، ذرائع معاش کی بحالی، اور بلوچستان میں انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ اڈاپٹیشن پروجیکٹ (IFRAP) کے وسیع تر لچک سازی کے مقاصد میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔